



## سوال

(518) مکان کا کرایہ جائز ہے تو نقدی کا کیوں نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) اگر مکان کا کرایہ لیا جاسکتا ہے تو سرمایہ (نقدی) کا کرایہ کیوں نہیں لیا جاسکتا؟

(2) افراط زر (روپے کی قیمت میں کمی) کی وجہ سے قرض دینے والے کو نقصان ہوتا ہے مثلاً اگر زید بکر کو مبلغ -/۱۰۰۰ روپے ایک سال کے لیے قرض دے اور ایک سال میں افراط زر ۲۰% بڑھ جائے تو اب سابقہ -/۱۰۰۰ روپے کی قوت خرید اب صرف -/۸۰۰ روپے رہ جائے گی جس کی وجہ سے زید کو -/۲۰۰ روپے کا نقصان ہوگا جبکہ قرآن مجید میں ہے: **لَا تَطْمَنُونَ وَلَا تَطْمَنُونَ**

(3) اگر بینک کسی نفع و نقصان میں شرکت کی بنا پر قرض دے اور یہ شرط رکھے کہ نقصان ہونے کی صورت میں وہ اپنا باقی سرمایہ واپس لے گا تو کیا جائز ہے؟ اس کی ضرورت اس لیے پیش آتی ہے کہ قرض لینے والے کو فائدہ ہو تب بھی وہ کہہ سکتا ہے کہ مجھے فائدہ نہیں ہوا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) اس لیے کہ مکان کا کرایہ شرعاً درست اور سرمایہ یعنی نقدی کا کرایہ شرعاً درست نہیں ہے دیکھئے کچھ لوگوں نے کہا **إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا** ”سوداگری بھی سود کی طرح ہے“ تو اللہ تعالیٰ نے یہی جواب دیا:

وَأَعْلَلَّ لِّلَّذِي بَاعَ وَحَرَّمَ لِّزُلْمًا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ -- بقرة 275

”حالانکہ اللہ نے حلال کیا ہے سوداگری کو اور حرام کیا ہے سود کو پھر جس کو پہنچی نصیحت اپنے رب کی طرف سے“

(2) روپے کی قیمت میں کمی کوئی لازمی و ضروری امر نہیں کبھی اس کی قیمت میں اضافہ بھی تو ہو سکتا ہے سعودی عرب کو بھی لے لیجئے اس کے سکہ کی قیمت آج سے کوئی تیس سال قبل کیا تھی اور آج کیا ہے؟ پھر افراط زر کی وجہ سے جو ایک ہزار زید نے بکر کو قرض دیا ہے صرف اس ایک ہزار میں ہی کمی نہیں آئی بلکہ جو زید نے لے لینے پاس پیسے رکھے ہونے میں ان میں بھی تو کمی آگئی ہے تو جو ایک ہزار اس نے بکر کو دیا ہے اگر وہ اس کو نہ دیتا لے لینے پاس ہی رکھتا تو بھی اس میں کمی آ جانا تھی۔

(3) مضاربت میں اعتماد مضاربت کی امانت، دیانت اور ثقاہت پر ہوتا ہے اس شرط میں یہ خدشہ ہے کہ مضاربت خسارہ و نقصان کی صورت میں بھی ربح و نفع ہی ظاہر کرے اور



رب المال کے پیسے اپنے پاس رکھنے کے لیے یہ بوجھ اپنے سر لیتا جائے تو معاملہ آجا کر رہائشک ہی پہنچ جائے۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## احکام و مسائل

### خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 357

#### محدث فتویٰ